تعارف کرائیں اور اپنے شب و روز کی زندگی اور دینی سرگرمیوں سے متعلقین کو دین کی طرف متوجہ کریں ۔ البتہ کہیں خواتین کا اجتماع ہو اور ان کے ساتھ دو چار دن گزارنے کے مواقع ہوں تو اس میں شرکت کے لیے والدین سے حکمت کے ساتھ اجازت لیں، بشرطیکہ آنے جانے کا کوئی محتاط بندوبست ہو۔ تعلیم و تربیت، دعوت و تبلیغ بلاشبہ خواتین کے لیے نہایت ضروری فریضہ ہے ۔ لیکن ان تمام حدود اور احتیاطوں کے ساتھ جو اللہ نے مقرر فرمائی ہیں.... یہ ناگزیر اور ضروری نہیں ہے کہ آپ دوسروں کے یہاں جاکر ہی دعوت و تبلیغ کا کام کریں اور اسی کو دعوت و تبلیغ کا کام سمجھیں ۔ احتیاط کے ساتھ جو فطری مواقع آپ کو حاصل ہیں، ان سے فائدہ اٹھائیں ۔ خدا نے اتنا ہی آپ پر فرض کیا ہے اور یہ بھی اسی طرح آپ کا دینی فرض ہے کہ اپنے اخلاق و کردار کو بے داغ رکھنے کا اہتمام کریں ۔ اپنے جوہر عفت و عصمت کی حفاظت کے لیے ہر ممکن احتیاط کریں اور اس کو اپنا سب سے بڑا فرض سمجھیں ۔

اگر اللہ نے آپ کو قلم کی صلاحیت سے نوازا ہے، تو آپ باہر جاکر دعوت دینے کے مقابلے میں قلم سے دعوت پھیلانے میں زیادہ دلچسپی لیں ۔ ۔ ۔ [یہ] دیرپا بھی ہوتی ہے، اس کا فائدہ عرصے تک باقی رہتا ہے اور ان لوگوں تک بھی تحریر کی رسائی ہو جاتی ہے جو اجتماعات میں کسی وجہ سے نہیں آپاتیں ۔ پھر قلم سے کام لینے والیوں کی تعداد بھی بہت کم ہوتی ہے ۔ بلکہ خال خال ہوتی ہے ۔ ایسی صورت میں جس خاتون کو بھی اللہ نے اس خاص صلاحیت سے نوازا ہے، اس کا فرض ہے کہ وہ قلم سے فائدہ اٹھانے میں انتہائی سنجیدہ ہو، اور دوسری چیزوں میں خود کو مصروف کرنے کے بجائے زیادہ توجہ اسی طرف دے ۔ توقع ہے کہ وہ قلم کے ذریعے زیادہ کام انجام دے سکے گی ۔ (م - ی - ا)

عورت کی ملازمت

میں ایک انتہائی پسماندہ دور دراز علاقہ کا باشندہ ہوں ۔ میرا سوال یہ ہے کہ اسلام میں عورت کو تعلیم حاصل کرنے اور پھر تعلیم کے بعد باپردہ ملازمت کرنے کی اجازت ہے یا نہیں ۔ نیز عورت تعلیم یافتہ ہو اور باپردہ ملازمت کرنا چاہے جب کہ شوہر روکے، اس صورت میں بیوی اور خاوند کے درمیان یا سسرال والوں کے درمیان ناراضگی کا سماں پیدا ہو جائے، ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟ اس معاملے میں خاوند کو بیوی پر کتنا اختیار حاصل ہے ۔ کیا خاوند بیوی کی ایسی خواہش کو عمر بھر دبا سکتا ہے؟

بیوی کا خرچہ شوہر پر واجب ہے اور بیٹی کا خرچہ باپ پر واجب ہے ۔ اس لیے عورت پر ملازمت کرنا ضروری تو نہیں ہے مگر ممنوع بھی نہیں ہے، اگر کوئی خاتون شرعی پردے کی پابندی کرتے ہوئے کوئی جائز ملازمت کرتی ہے یا کاروبار کرتی ہے اور گھر کے اخراجات پورے کرنے میں اپنے شوہر یا اپنے والدین یا اپنے بھائیوں کی مدد کرتی ہے، تو یہ ایک اچھا کام ہے جس کا ان شاء اللہ اسے اجر ملے

گا۔ البتہ پردے کے احکام کی خلاف ورزی کرنا یا مردوں اور عورتوں کی مخلوط مجالس و دفاتر میں بلاپردہ کام کرنا جائز نہیں ہے۔ (گوہر رحمان)

دینی کتب اور قرض حسن

قلمی و زبانی اشاعت و تبلیغ میں اپنی سی سعی و کاوش کے علاوہ مالی طور پر کتب خرید کر دینا کیا اللہ تعالیٰ کو قرض دینے کے زمرہ میں آتا ہے؟ یا راہ حق میں جہاد کرنے کی تعریف میں؟ صراحت مطلوب ہے؟

دین کی اشاعت و تبلیغ اور دین کی اقامت و غلبے کی کوششوں میں اپنی بساط بھر مومن جو ذہنی ' فکری ' جسمانی ' مالی 'کوشش و کاوش بھی کرے گا ' وہ راہ حق میں بلاشبہ جہاد ہی ہے۔ قلم سے بھی جہاد ہوتا ہے اور جان کھپا کر اور جان دے کر بھی جہاد ہوتا ہے۔

اس وقت جب کہ ہر طرف باطل کا غلبہ ہے ' خدا کا دین مغلوب ہے ' لوگ دین سے ناواقف بھی ہیں اور دین کے خلاف ہر طرح کی فکری اور عملی مخالف کوششیں بھی ہو رہی ہیں ' ایسے حالات میں جس بندے کو جو پونجی میسر ہے ' خواہ وہ مال ہو یا صلاحیتیں ' زبان کی طاقت ہو یا قلم کی ' بندہ جس طرح بھی دین کی اشاعت و اقامت میں لگے گا ' ان شاء اللہ وہ سب کچھ جہاد میں شمار ہو گا۔ دین کا تعارف کرانے اور دین کو لوگوں میں مقبول بنانے اور اسلام کی طرف لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے جو شخص اپنا مال خرچ کر کے دینی کتب خرید کر تقسیم کرے اور لوگوں تک پہنچائے ' وہ یقیناً خداوند عالم کو قرض حسن دے رہا ہے۔ اس دور میں یہ بہترین قرض حسن ہے ' جس پر اللہ سے اچھی امیدیں وابستہ کرنا چاہییں۔ خداوند عالم ہم سب کو اپنی جان ' مال اور جملہ صلاحیتوں سے اپنی راہ میں جدوجہد کرنے کی توفیق بخشے ' آمین۔

دور حاضر کتابوں کا دور ہے۔ کتابوں کے ذریعے دعوت و تبلیغ اور خدا کے دین کی اقامت کے جو مواقع آج پیدا ہو گئے ہیں ' اس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ طباعت اور اشاعت کی جو سہولتیں اور ذرائع اس وقت میسر ہیں ' ان سے فائدہ اٹھانا اور ان میں دین کی اشاعت اور دین کی اقامت کی خاطر اپنا دل پسند مال لگانا یقیناً اللہ کو قرض حسن دینا بھی ہے اور جہاد بالمال بھی ' اور یقیناً اس مہم میں شرکت کی سعادت پر اللہ سے اجر و صلے کی توقع رکھنا بجا ہے۔ لیکن کتاب کے ساتھ عمل ' حسن سلوک اور لگن بھی ہو ' اور رب العالمین کے حضور ان کے پر اثر ہونے کی دعا بھی! (م - ی - ا)

"منافع" کمانے کا موقع

ایک تاجر کو نیہ محسوس مالی نقصان ہو جانے پر یہ خط لکھا گیا۔